



فاریخ سازی کا سفر

ڈومینیک ڈیپاسکوئیل

بارک اوباما کی بی نظیر سوانح عمری اور ۲۰۰۸ کے صدارتی انتخاب کیلئے ان کی کامیاب مہم سے امریکہ کی سیاست میں نئے باب کا اضافہ ہوا ہے۔

اوپر: بارک اوباما، برلن، جرمنی کے وکلوری گالم مونوینٹ میں اپنی تقدیر کے بعد ہاتھ ہلاکر ساعین کاشکریہ ادا کرتے ہوئے۔

ہر دو رہنمائی کے دور میں، جس میں انہوں نے پارٹی کے اندر اپنی اصل ابتدائی دور میں، جس میں انہوں نے پارٹی کے اندر اپنی اصل حریف، سینٹر بلیبری اور حکومت کاٹھن کو ہرا لایا تھا، ایسے بھی موقع آئے جن کو فیصلہ کرنے کی گزی کہہ سکتے تھے اور اس تمام بے وقت میں انہوں نے پرانے طرز کے سیاسی جربے بھی استعمال کئے۔

اپنی ہم میں اوباما نے دو بہت تماں موضوعات پر زور دیا۔ ایک تو قوم کا کاروبار چلانے کے حکومت کے روایتی طریقے میں تبدیلی اور سب کی فلاج کے لئے گونا گون نظریاتی سماجی اور انسانی پس منظر کے امریکی باشندوں کا اعتماد۔

۲۰۰۳ کے ڈیکریکی ٹوپی کنوش سے خطاب کرتے ہوئے اوباما نے کہا تھا کہ ”ذکریں کوئی آزاد خیال امریکہ ہے نہ کوئی قدامت پسند امریکہ۔ صرف ریاست ہائے متحدہ امریکہ ہے۔ کہیں کوئی یاہ فام امریکہ اور سفید قام امریکہ اور لا طینی امریکہ اور ایشیائی امریکہ نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے تمام انتخابی مہمات میں مشترک اور

اوپر اپنے افریقی امریکی صدارتی امیدوار ہیں جنہوں نے امریکہ کی ایک بڑی سیاسی پارٹی کی طرف سے نامزدگی حاصل کی ہے۔ ان کی زندگی کی کہانی اس سے قبل کے بہت سے صدارتی امیدواروں سے مختلف ہے۔ ان کے والد کی نیائی تھے اور والدہ امریکی سفید قام۔ ۲۰۰۳ میں ڈیکریک پارٹی کے ٹوپی کنوش میں پر جوش کلیدی خلبے سے اوباما قومی سطح پر تماں ہوئے۔ اسی سال وہ ریاست الینوائے سے امریکی سینیٹ کے لئے منتخب قرار دے گئے۔ اس کے صرف چار سال بعد ڈیکریک پارٹی کے اہم اور با اثر لیڈروں کی بھیز میں وہ اس حد تک ابھر کر سامنے آئے کہ وہ اس کیلئے پارٹی کی طرف سے نامزدگی حاصل کرنے میں بھی کامیاب ہو گئے۔

بارک اوباما کا طرز تکلم شائستہ ہے۔ سلیس اور بالحاورہ زبان پر انہیں عبور حاصل ہے۔ نوجوان و بڑوں کے جوش و جذبہ کو مجہز کرنے کی اہلیت ان میں ہے اور انتخابی ہم کے ایک آلے کے طور وہ انتہیت کا نہایت نفاست اور نزاکت سے استعمال کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے تمام انتخابی مہمات میں مشترک اور



تمام لوگ ستاروں اور دھاریوں سے وفاداری کا عہد کرنے والے لوگ ہیں۔ ہم تمام لوگ ریاستہائے متحدہ امریکہ کا دفاع کر رہے ہیں۔"

ابتدائی زندگی

اوپاما کے والدین بالکل مختلف پس مظہر کے لوگ تھے۔ ان کی والدہ اینڈریٹ چبوٹ سے قبصہ نہ اس میں پیدا ہوئیں اور وہیں ان کی پروپریتی ہوئی۔ جب ان کا خاندان جزیرہ ہوائی پر منتقل ہوا تو باہم ان کی ملاقات بارک اوپاما نے نیویارک میں ایک مین الاؤٹی مالیاتی یونیورسٹی آف ہوائی میں اسکالر شپ پر داخلہ لے رکھا تھا۔ ۱۹۵۹ء میں دنوں کی شادی ہوئی۔ ۱۹۶۱ء میں کوبارک اوپاما نے ہوولوولو میں پیدا ہوئے۔ دو برس کے بعد سینٹر اپاما نے اپنا یہ نیا خاندان جچوڑ کر پہلے باروڑ میں گرجیجیت تک کی تعلیم تکمیل کی اور اس کے بعد سرکاری ماہر اقتصادیات کی تدریس کرنے کے لئے واپس یکیانی پہنچ گئے۔ اوپاما سرگرمیوں کا مرکز ہوا کرتا تھا مگر اب وہاں کی محیثت خدمات پر منی ہو گئی تھی جس کی وجہ سے لوگ بہت پریشان تھے۔

اوپاما ۲۰۰۷ء کے تھے کہ ان کی والدہ نے دوسرا شادی کر لی۔ صدر کے عہدے کے لئے اپنی امیدواری کا اعلان کرتے ہوئے اوپاما نے جو تقریر کی اس میں ان برسوں کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا "ان ہی بستیوں میں مجھے زندگی بھر کی تعلیم حاصل کی۔ پھر وہ ہوائی لوٹ آئے۔ وہاں اپنے ناتانی کے پاس رہ کر اس کام میں اوپاما کو کچھ حقیقی کامیابیاں بھی ملیں۔ جنوبی حصہ اس کام کی تعلیم تکمیل کی۔

اوپاما نے ہائی اسکول سکی تعلیم کی تعلیم کی۔ اپنی پہلی کتاب "ڈریس فرام مائی فادر" میں اوپاما نے اپنی زندگی کے اس حصہ کو بولنے والے محتوى کے عالم تجربہ سے زیادہ بڑے تجربات سے دوچار حصہ فراہیا ہے کیونکہ انہیں اس دونسلی درشکو ہجھے کی بھی کوشش کرنی تھی، جو اس وقت بھی امریکہ میں زیادہ عام نہیں تھا۔ چونکہ بارک اوپاما کی جزیں سیاہ فام امریکہ اور سفید فام امریکہ دنوں میں اتری ہوئیں اس لئے ہو سکتا ہے کہ ان کا تناظر بڑا ہو گیا ہو ہے وہ آئے والے برسوں میں سیاست میں اپنے ساتھ لے کر آئے اور دنوں ناظم ہائے نظر کو ہجھے میں انہیں اس سے مددی۔

لا اسکول میں ان کی ہم جماعت کی بنیاد را میں نے تجویز کر میگزین کے ایک قلم کار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ "اوپاما کے اندر بیظاہر متفاہ نظر آنے والی ہجھتوں کو غم کرنے اور انہیں مربوط بنانے کی حرمت اگریز صاحبوں موجود ہے۔ یہ اسی تجربے کا کمال ہے کہ آپ کا تعلق ایک ایسے گھر سے ہے جہاں سفید فام لوگ آپ کی پروپریتی و پیداشت کرتے ہیں اور جب آپ گھر سے باہر نکلتے ہیں تو دنیا آپ کو سیاہ فام ہجھتی ہے۔" اوباما ہوائی سے اور ایک بار دو برس کے لئے باہر نکلے۔ تب انہوں نے لاس ایچیس، کیلی فورنیا میں اوکیڈی شیل کا جج میں تعلیم حاصل کی۔ بعد ازاں وہ نیویارک شیل منتقل ہو گئے۔ ۱۹۸۳ء میں انہوں نے کولمبیا یونیورسٹی سے پچھر آف آرٹس کی ڈگری حاصل کی۔ یونیورسٹی آف ہوائی گوئیں آئنی قانون پر حاصل کا بھی فری پس نہ جایا۔

اوپاما کی پابندیوں کا اندراج کرنے کے لئے کل کھنچن کی مدد سے کچھ گوئیں وہروں کا اندراج کرنے کا کام کیا۔ عواید خدمت کیلئے اوپاما کا قول قرار بہت مختصر ہے اور اسی بنا پر انہوں نے ۱۹۹۲ء میں پہلی بار کسی عہدے کا ایکشن لڑا اور ایلی نوائے کی ریاتی بیہیث کے لئے ہوائی گوئے کامیاب ہوئے کتنی طریقوں سے یہ مقابلوں کیوں آرگانائزر کے طور پر ان کے ساتھ کام کا ج کی تو سچ اور اوپاما سیاست کی اقیم میں جزو چھوڑ کر۔ اسی کے مطابق انہوں نے اسی تو سیئی نظریے کو جس کے تحت سیاست داں شہریوں کو تحریک سے ۱۹۹۱ء میں نہ صرف میکان کام لاؤ دے (بڑے اعزاز کے ساتھ) فراغت حاصل کی بلکہ باوقارہاروڑا اریوپر کے پہلے سیاہ فام صدر کے عہد کا پابندیوں کا اندراج کرنے کا سچا شکل کر لیا۔

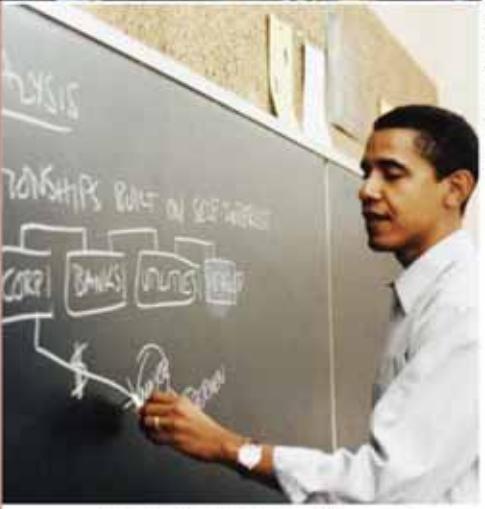
اوپر: میشل اور بارک اوپاما کو لمبیا ساٹھ کیوں لینا کا نہیں اور اپنے ایک بارٹی کے امیدواروں جیسے کہ ہل کھنچن کی مدد جسکے لئے ہوائی گوئیں وہروں کا اندراج کرنے کا کام کیا۔ جنوبی حصہ سے اپر: میشل اور بارک اوپاما کو لمبیا ساٹھ کیوں لینا کا نہیں اور اپنے ایک بارٹی کے امیدواروں جیسے کہ ہل کھنچن کی مدد جسکے لئے ہوائی گوئیں وہروں کا اندراج کرنے کا کام کیا۔

اوپر: اوباما یونیورسٹی آف شکاگو لا اسکول میں پڑھاتے ہوئے۔ شادی کرنی اور ہنر کو کریک پارٹی کے امیدواروں جیسے کہ ہل کھنچن کی مدد کے لئے ہوائی گوئیں وہروں کا اندراج کرنے کا کام کیا۔

اوپر: اسی خدمت کیلئے اوپاما کا قول قرار بہت مختصر ہے اور اسی بنا پر انہوں نے ۱۹۹۲ء میں پہلی بار کسی عہدے کا ایکشن لڑا اور ایلی نوائے کی ریاتی بیہیث کے لئے ہوائی گوئے کامیاب ہوئے کتنی طریقوں سے یہ مقابلوں کی اقیم میں جزو چھوڑ کر۔ اسی کے مطابق انہوں نے اسی تو سیئی نظریے کو جس کے تحت سیاست داں شہریوں کو تحریک کے لئے اسی قیم میں جزو چھوڑ کر۔ اسی کے مطابق اور اوپاما میں اسی نظریے کو جس کے تحت سیاست داں شہریوں کو سچی اچدھاداں میں بدل دالے کے عہد کا پابندیوں کا اندراج کرنے کا سچا شکل کر لیا۔

اوپر: وقت اوپاما نے کامیاب تھا کہ "کوئی ایسا افریقی امریکی، جو نسل

کرنے والے ڈیوڈ ایکس روٹے نے کہا کہ اس قدر بے داغ اور شاندار استاد وہ تین گمراہی میں پڑ کر سفید فام، لا اٹینی یا ایشیائی ورکروں سمیت مزدوروں کیلئے اقتصادی عدم سلامتی پیدا کرنے والی زیادہ بڑی اقتصادی طاقتیوں کی طرف سے غفلت کا مظاہرہ کرتا ہے۔" ریاتی سیاست میں آٹھ برس کے دوران انہوں نے قانون پر حاصل کا بھی فری پس نہ جایا۔ شعبہ میں جو بڑے کارناتے انجام دئے ہیں ان میں اقتصادی



سے اسی خدمت کیلئے اوپاما کا قول قرار بہت مختصر ہے اور اسی بنا پر جبکہ اپردا و نفری انہیں دیکھتی ہوئیں۔

اوپر: اوباما یونیورسٹی آف شکاگو لا اسکول میں پڑھاتے ہوئے۔

دائیں: بارک اوباما رہنما، عراق میں انتیار کے گورنر مامون سعیم راشد العلوانی (دائیں) کے ساتھ۔
دائیں وسط میں: اوباما اور عراق میں اعلیٰ ملینٹری افسر، ذیوڈ پیتراؤس بغداد کے اوپر ہیلی کاپٹر سے معانہ کرتے ہوئے۔
دائیں نیچے: اوباما، وکتوری کالم، برلن، جرمنی میں۔

اصحاحات کی ممکنہ، کام گار غربیوں کے لئے تکس میں کوتی اور اس ریاست میں موجوداری انصاف کے نظام میں بہتری شامل ہیں۔

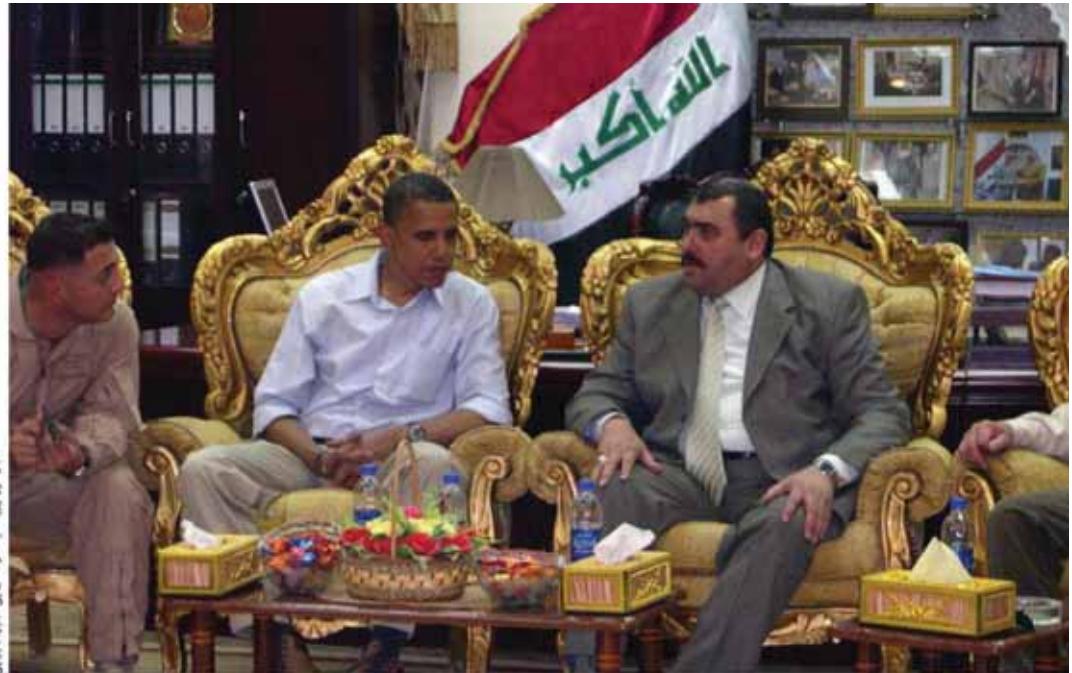
قومی استیج

۲۰۰۰ء میں اوبامانے پہلی بار امریکی کانگریس کا ایش لڑا۔ اس وقت ڈیا گو سے ایوان نمائندگان میں ذیوکر یک پارٹی کے ممبر بابی رش تھے۔ اوبامانے رش سے مقابلہ کیا اور ہار گئے۔ رش کے پاتھوں اس بے توازن بنیادی تکالٹ کے باوجود ایلی نوائے کے ریاست قانون ساز ادارے سے آگے بھی اپنا اثر و سونح قائم کرنے کی کوشش میں انہوں نے اپنے سیاسی کیریز کو بڑھا دینے کے لئے "ترقی یا خاتر" حکمت عملی اپنائی اور امریکی سینیٹ کا ایش لڑنے کے لئے میل کوسانے رکھا۔

۲۰۰۲ء میں ایلی نوائے سے امریکی سینیٹ کے ایش والے سال سے قبل ہر کوئی ایش لڑنے کی طرف راغب نظر آ رہا تھا۔ اس وقت ری پبلکن ممبر پیٹر فنزیج اللہ نے اعلان کیا تھا کہ وہ ایلی نوائے سے سینیٹ کے دوبارہ امیدوار نہیں ہوں گے۔ یہ اعلان آتے ہی ذیوکر یک پارٹی کے اوری پبلکن پارٹی کے ۸۱ امیدواروں میں اڑا کے۔ سینیٹ کے ایش کیلئے پارٹی کا نکٹ حاصل کرنے کے واسطے پہلے دفعوں پارٹیوں کے انہی امیدواروں میں مقابلہ ہوا۔ اوباما کو پہلی باری کی تھی۔ ان کے حریف چہا امیدوار تھے اور ان سب کے مقابلے میں اکیلے اوباما کو ساہنہ مدد و سلطے۔

اس وقت کی صورتحال یہ تھی کہ امریکی امریکی سینیٹ میں ری پبلکن پارٹی کو برائے نام اکٹھیت حاصل تھی۔ یعنی اس کے مبروں کی تعداد ۴۵ تھی۔ ذیوکر یک پارٹی کو تھوڑی ہوا کہ ایلی نوائے سے سینیٹ کا ایش ان کے لئے تو مبر میں سینیٹ میں اکٹھیت حاصل کرنے کا سبب بنے گا۔ (یہ دوسری بات ہے کہ انہیں ۲۰۰۲ء میں سینیٹ پر کٹھوں حاصل ہوا)۔ اوباما کی ممکنہ کو تقویت بخش کیلئے کبوشن کے نامیاں روں، اوباما کے معروف زور خطابت اور ذیوکر یک پارٹی کے صدارتی امیدوار جان کیری کے ذہن پر لفڑ ان کیلئے موافق تاثرات سینیٹ تمام چیزوں نے دو ماہوں سازی کی جس میں اوباما کو کبوشن میں کلیدی مقرر کے طور پر چھپنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اوباما کی تقریر، ان کی دلی و حلاٰ زبان، چھوٹے موٹے اختلافات کو پس پشت ڈالنے کی ضرورت پر ان کا زور اور کلبیت کی سیاست کی جگہ رجایت کی سیاست پر ان کے اصرار نے کبوشن کے شرکا کو بہت متاثر کیا۔ اسی کے ساتھ اوباما کو قومی میزی یا اسی تقریر نے ذیوکر یک پارٹی کے ایک اگھرتے ہوئے ستارے کی حیثیت





صدارتی الیکشن کے لئے امیدواری

جس وقت اوباما اور جوکر بارٹی کی طرف سے صدارتی امیدوار بنائے جانے کے خواہش مند و مگرے سیاست دانوں نے ۲۰۰۰ء میں مغلکم ہوتا شروع کیا، اس وقت ہوا ای رائے جانے کیلئے کئے گئے جائزوں میں اوباما کو مسلسل دوسری پوزیشن پر رکھا گیا۔ پہلی پوزیشن پر نیو یارک سے منتخب ہیئت کی گیری بلبری کاٹنے کیلئے جن کو ہر دل عزیز امیدوار مان لیا گیا۔ تاہم اوباما اس مقابلہ کے ابتدائی مرحلہ میں پر جوش حامیوں کا ایک کینڈر بنانے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے پورے ملک میں بالکل عوای سطح کی ہم چلانے کیلئے تنظیم ہائی اور انتزاعیت کے ذریعہ ایکشن لڑنے کیلئے فتح حاصل کرنے کی کوشش میں لگ گئے۔

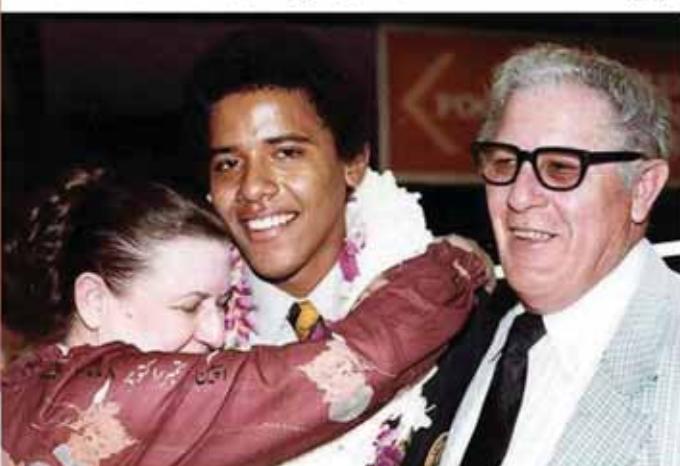
بلبری کاٹنے کوئی اعتبار سے سبقت حاصل تھی۔ ان کا نام پہلے سے جانا پہچانا تھا، ان کے پاس انتخابی ہم چلانے کیلئے ہر اعتبار سے تیار ایک تنظیم تھی اور دیانتی پڑی جوکر بارٹی کے ممتاز افراد میں ان کی خدمات بھی کر رہے تھے اس لئے اوباما کیپ نے بلبری کاٹنے کو حاصل کی تھی۔

میں چھپی جس میں صندوق پلٹم فن گن نے لکھا کہ وہ اپنے مقاطبے کے محاوروں کو کمالی ہوشیاری سے اپنا لیجے ہیں اور ”تمام امریکی زبانیں بولتے ہیں۔“ اس انترو یو میں اوباما نے یہ بھی بتایا کہ وہ کس طرح سفید قام و مژوں کو پہنچنے کا بھائیتے ہیں۔

اوپر اپنے طور پر بھی کافی شاندار تھی کیونکہ انہوں نے اس ریاست کی ۱۰۲ کاؤنٹیز میں سے ۹۶ کاؤنٹیز میں کامیابی حاصل کی تھی اور ان کو سفید قام و مژوں کے دوست بھی ایک پردو کفرق سے ملے تھے۔

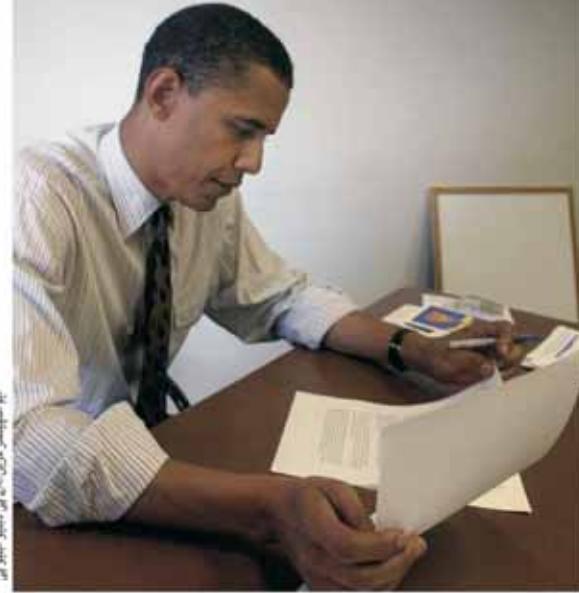
تنی نسل کے سیاستدان کی حیثیت سے اوباما کی تیک نالی دھیرے دھیرے پڑھتی تھی۔ ان کو ایک ایسا لیڈر سمجھا جانے لگا جو کہ روانی نسلی تیزی پر قابو پانے کا امیل ہو۔ اوباما کی ایک سوانح نیو یارک اوپر پارک اور مامکوڈ میں اپنی بیٹی مالیا اور میشل، بگود میں بیٹھی سانشکے ساتھ ۲۰۰۳ء میں یو ایس سینقت مقابلوں میں کامیابی کے بعد، نیچے بالیں: اوباما اپنے میتلن بین اور استینلی آرمز درہم کے ساتھ ہوائی میں اپنے ہائی اسکول گرجویشن کے دوران۔

نتیجے: اوباما اور سانشکے ذیں موائف میں آئیووا استیٹ فیئر میں بپر کار کی سواری کرتے ہوئے۔



دہشت گردی مخالف مشووں کو تجسسیں پہنچانے کیلئے کچھ فوجیوں کو عراق میں چھوڑ دینا چاہئے۔ امریکہ کی خارجہ پالیسی کے بارے میں ان کا جو موقف ہے اس میں یہ شامل ہے کہ افغانستان کو امریکہ سے ملنے والی فوجی اور ترقیاتی امداد بڑھائی جائے، دہشت گردی کے سلسلے میں پکڑے گئے قیدیوں کو رکھنے کے لئے کھوٹی گئی گواہتانا موبے جبل بنڈ کرداری جائے اور نئی کلیئی انتظامیوں کے پھیلاؤ کی روک تھام کی کوششوں کو محظام کیا جائے۔ خاتمی امور میں اوبا ما چاہتے ہیں کہ صاف تو اتنا تکمیل کی فوجوں دینے کیلئے اگلے دس برسوں میں ۱۵۰ بیلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے، امریکی میعشت کو عالمی سطح پر زیادہ مسابقت کرنے کا اعلیٰ بنانے کے لئے تعلیم اور تبادلی ڈھانچے کے شعبہ میں سرمایہ کاری بڑھائی جائے اور سرکاری اخراجات میں مالی ڈپلنمنٹ بحال کی جائے۔

تمام روانی یا یا خلوط سے بلند ہو کر جگ اوباما کی نمایاں موجودگی کے بارے میں ایک مفروضہ نیوار کر کی گیا۔ ایک فرماں میک فر کو ہر نے پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اوبا ما



بارک اوباما، شکاگو میں ۲۰۰۳ء میں ڈیموکریٹ کنوشن میں دیے گئے اپنے کلیدی خطے کو غور سے پڑھتے ہوئے۔

ایک ہے کوئک انہوں نے ہمیشہ ریپبلیکن کو پانی طرف راغب کیا، جس کا ایک سبب شاید یہ ہے کہ وہ قدمت پسند زبان میں آزاد خیال مقاصد کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے آگے لکھا کہ ”تاریخ کا ان کا جو نظر یہ ہے، روانی کا ان کے یہاں جواہر ہے، ان کا جو یہ مانا جائے کہ ہر حال میں یہ دنیا تبدیل ہو گی۔ لیکن، بہت دیرے دیرے، سیکھیں اوباما کو شدید قدمت پسند بھائی ہیں۔“

نوری میں اوبا ما جاہے چیزیں، چاہے ہار جائیں، دلوں ہی صورتوں میں یہ حق اپنی جگہ رہے گا کہ انہوں نے امریکی سیاست میں نئے باب کھولے ہیں۔ وہ ایک ایسے وقت میں امیدوار ہے، جس نے اپنا وقت بہت سے امریکیوں کو اپنے یقین ہونے کا تھا کہ ملک کو پانی

ست بنیادی طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ واشنگٹن پوسٹ کے سیاسی کالم نگار اسی وقت خود ہی نازک تھا۔ جس ماحول میں ان کی پورش ہوئی وہ ۱۹۶۰ء کی دہائی کے سماجی اعتبار سے ہنگامہ خیز دور سے نمایاں طور پر مختلف تھا۔ جس نے اس سے قبل کے افراد اطفال کے حامی نظریے کو بدالا۔

جیسا کہ خود ایک مرتبہ اوباما نے ۲۰۰۰ء اور ۲۰۰۳ء کے صدر ایتی انتخابات کے بارے میں ہم کے امیدوار سے بہت قبل کی پوری عالمی جگہ کی امیدواری اور امریکہ کی عصری روح کے درمیان اتفاقی طور پر مناسب حال اور غیر متوقع اتفاقیات کرنے کی قابلیت کے اثرات کا مکمل جائزہ لیا ہو گا کہ ”آج کا محاورہ تبدیل ہی ہے، تجربہ نئی۔ اتحابی مہم کی خطاہت میں سب سے زیادہ گراند ریفت، تفصیل کی مبارت نہیں بلکہ سبک رفتاری ہے۔ سب سے اہم و دھرہ صرف بہتر دنوں کی واسی نہیں ہے بلکہ ماضی سے مکمل انحراف ہے۔“

کرنے کیلئے ایک اخراجی حکمت عملی اپنائی: ان لوگوں نے اسی ریاستوں کو نشانہ بنالے چکا۔ مددوں میں کوچنے کیلئے پرہتری کی جگہ کاوس کا سہارا لیا جاتا ہے اور اسی چھوٹی ریاستوں پر توجہ مرکوزی جمال عام انتخابات میں ریپبلیکن پارٹی کو ووٹ دینے کی روایت عام ہے۔ اس طریقہ سے ڈیموکریٹک پارٹی کے تائبہ نامہ دیگر کے نظام کا بھی اپنا کام فائدہ پہنچا۔ اسی نظام کے تحت امیدوار کو ووٹ میں اس کے حصہ کے چینی تائبہ سے ہر ریاست میں کنوشن ڈیلی گیٹ دئے جاتے ہیں۔ ریپبلیکن پارٹی میں ہر ریاست میں چینی والے کوئی سارے کنوشن ڈیلی گیٹس دیئے جاتے ہیں۔

۳۴ جون ۲۰۰۸ء کو ملک میں پہلے آئی اکاؤں میں یہ حکمت عملی کا رگڑا بات ہوئی۔ جمال اوباما نے بیلری کافشن پر شاندار فتح حاصل کی۔ آئی کاؤں میں جیت نے اس ایکشن کا نقشہ پلٹ دیا۔ جیسا کہ واشنگٹن پوسٹ نے لکھا ہے ”بیلری کافشن کی حکمت کے ساتھ وہ کافشہ ہی بدل گیا ہے اوباما ان کے اہل حریف، بن کر اجھے۔ ایک ایسے اکتوتے امیدوار کی طرح، جس کے پاس پیغام تھا، یعنی طاقت خی، اور بیلری کافشن کی سبقت والی حیثیت کو چلچل کرنے کے لائق بال مسائل بھی تھے۔“

۵ فروری کو ریاستوں میں بیک وقت انتخابات ہوئے جن میں اوبا ما نے بیلری کافشن سے لوہا لیا۔ اور مغرب و جنوب کی ریاستوں میں بیلری کافشن کا پیہے صاف کر دیا۔ فروری میں ہی اوبا ما کو مزید دس مسلسل مقابلوں میں فتح حاصل ہوئی اور اس طرح ڈیلی گیٹس میں اوبا ما کی سبقت تک نیچی سکیں۔ گوکارپریل کے دو میٹنے اوباما کیلئے کافشن تھے کیونکہ ان مہینوں کے دوران انہیں دو اہم دوامیں اور میڈیا میں اپنے اکاؤنٹ کے تعداد اندھہ بر جھتی رہی اور اس حد تک بڑھی کی ارادہ دو شمار کے لحاظ سے بیلری کافشن کے لیے جتنا ممکن ہو گیا۔

آخر میں مقابلہ شروع ہونے کے بعد پانچ میٹنے کے بعد ۳ جون کو یہ تھا کہ نئے والی دو رکھل ہو گی۔ موئانا میں جیت اور اس سے قبل کی غیر وابستہ پر ڈیلی گیٹس کی بڑھتی ہوئی حمایت سے اوبا ما کو اپنے ڈیلی گیٹس کی حمایت حاصل ہو گئی جتنے صدر ایتی ایکشن میں نامزدگی حاصل کرنے کیلئے لازمی تھے۔ اسی شام ایک ریلمی سے خطاب کرتے ہوئے اوبا ما نے کہ ”چونکہ آپ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ امریکہ کو ایک نئی سست میں لے جانا چاہتے ہیں۔ اوبا ما نے عراق سے امریکی محلہ آر فوج کو واپس بلانے کے لئے ایک لمبے اتفاقیات کی وکالت کی ہے۔ ویسے وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ عراقیوں کو تربیت دینے اور وہاں

ڈومیک ڈیپاکوئیل نے ۲۰۰۳ء امریکن اتفاقیاتیں ایجنٹی اور حکماء خارج میں خدمات انجام دیں اور اب ایک آزاد قدر کار ہیں۔